12938 ـ فطرانہ کسے دیا جائیگا

سوال

فطرانہ کسے دیا جائیگا، اور کیا افغان مجاہدین کے لیے بھیجنا جائز ہے، یا کسی خیراتی کام مثلا مسجد کی تعمیر والے بکس میں ڈالنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

فطرانہ اسی علاقے کے مسلمان فقراء کو دیا جائیگا جہاں فطرانہ دینے والا شخص رہائش پذیر ہو، کیونکہ سنن ابو داود میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے حدیث مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں فطرانہ فرض کیا، جو کہ مساکین کے لیے کھانا ہے .... " الحدیث.

اور کسی دوسرے علاقے کے فقراء کو بھی بھیجنا جائز ہے، اگر وہ اس کے زیادہ ضرورتمند ہوں، لیکن مسجد کی تعمیر یا خیراتی کاموں میں لگانا جائز نہیں " .